کپاس کی فصل کا امریکن سُنڈی سے تحفظ

زرعی فیچر سروس: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

امریکن سُنڈی پوری دنیا میں بہت سی فصلات جیسا کہ کپاس ،مکئی، جوار، تمباکو، ٹماٹر اور باغات پر پایا جانے والا ایک کیڑا ہے۔ پاکستان میں ایک عرصے تک کپاس کی روایتی اقسام کا سب سے خطرناک اور نقصان پہنچانے والا کیڑا بھی امریکن سُنڈی ہی تھا۔ موجودہ بی ٹی اقسام میں امریکن سُنڈی کے حملے کے خلاف مطلوبہ مقدار میں بی ٹی ٹاکسن موجودنہیں ہے۔ امریکن سُنڈی کے انڈے سبزی مائل رنگت کے بیضوی اور سفید جھری دار سطح والے ہوتے ہیں جو کہ سُنڈیاں نکلنے کے وقت گہرے بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ امریکن سُنڈی کی مادہ اپنی دوران حیات 250 تا 500 انڈے پودوں کے مختلف حصوں جیسا کہ پتوں، شاخوں، کلیوں اور ٹینڈوں پر دیتی ہے۔ امریکن سُنڈی کے بچے یا لاروے پانچ مختلف حالتوں سے ہو کر گزرتے ہیں۔ پانچویں حالت کے لاروے عموماً 35 تا 40 ملی میٹر لمبے ہوتے ہیں۔ ان کا رنگ عموماً مٹیالہ یا سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔ لاروے کا رنگ مختلف قسم کی خوراک کی بنیاد پر تبدیل ہوسکتا ہے۔ لاروے کے جسم پر لمبائی کے رُخ دو گہرے بھورے رنگ کی دھاریاں بھی ہوتی ہیں جبکہ سر قدرے چپٹا اور گہرا بھورا ہوتا ہے۔ پیوپا چمک دار گہرے بھورے رنگ کا ہوتا ہے اور ملائم سطح دار ہوتا ہے جس کے اگلے اور پچھلے سرے گول ہوتے ہیں۔ پچھلے سرے پر متوازی کانٹے دار ساخت ہوتی ہے۔ پیوپے کی لمبائی 25 ملی میٹر تک ہوسکتی ہے۔ بالغ پروانے زردی مائل بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ اگلے پروں پر واضح سیاہ رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔ جبکہ پچھلے پروں پر ایک سیاہ رنگ کا نشان ہوتا ہے۔ پروں کی لمبائی 40 ملی میٹر تک ہوسکتی ہے۔ امریکن سُنڈی کی مادہ اپنی زندگی میں ایک اندازے کے مطابق 250 تا 500 انڈے دے سکتی ہے۔ شروع میں انڈوں کا رنگ دودھیا سفید ہوتا ہے۔ مادہ پتوں، کلیوں، شگوفوں اور نرم ٹینڈوں پر علیحدہ علیحدہ انڈے دیتی ہے۔ انڈوں سے سُنڈیاں 3 تا 4 دنوں میں نکل آتی ہیں۔ سُنڈیاں کپاس کے پتوں، کلیوں، شگوفوں اور ٹینڈوں کو اپنی خوراک بناتی ہیں۔ چتکبری سُنڈی کی بانسبت امریکن سُنڈی سے متاثرہ پھول/ٹینڈے پر صاف گول سوراخ ہوتے ہیں۔ ٹینڈوں پر حملے کی صورت میں سُنڈی کے جسم کا آدھا حصہ ٹینڈے کے اندر جبکہ آدھا باہر ہوتا ہے۔ سُنڈی کا دوران زندگی 20 تا 25 دن ہوتا ہے۔ امریکن سُنڈی پیوپا کی حالت زمین میں گزارتی ہے اور پیوپے کا دوران زندگی 12 تا 18 دن تک ہوتا ہے۔ امریکن سُنڈی سے متاثرہ کلیاں اور ان کی بریکٹس باہر کی طرف مڑ کر پھیل جاتی ہیں۔ سُنڈی کے حملے کے بعد کلیوں کے اندر ٹشوز مکمل طور پر کھوکھلے ہو جاتے ہیں اور کلیاں، ٹینڈوں اور کھوکھڑیوں پر سوراخ دیکھے جاسکتے ہیں۔ کلیوں اور ٹینڈوں کی غیر موجودگی میں سُنڈی پتوں کو کھا کر گزارا کرتی ہے۔ امریکن سنڈی سے تحفظ کیلئے قوت مدافعت رکھنے والی بی ٹی اقسام ہی کاشت کی جائیں۔ کپاس کی بی ٹی اقسام کے ساتھ ساتھ کھیتوں کے کنارے پر دیسی اقسام بطور (Refugee Crop) کاشت کی جائے۔ متبادل میزبان خوراکی پودے اور جڑی بوٹیوں کو کھیتوں اور ان کے اردگرد سے تلف کیا جائے۔ ٹرائی کوگراما کارڈ کو بطور حیاتیاتی تدارک استعمال کیا جائے۔ امریکن سنڈی کے کیمیائی انسداد کیلئے ایما میکٹن بیزوویٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر یا کلورینٹرینیلی پرول 20 ایس سی بحساب 80 ملی لیٹر یا سپائینوسیڈ 240 ایس سی بحساب 80 ملی لیٹر میں سے محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورہ سے کسی ایک کا انتخاب کریں

☆☆☆☆